www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر ۴: ایک حدیث کی تحقیق مطلوب ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ مومن زانی ہو سکتا ہے، شرابی ہو سکتا ہے، جواری ہو سکتا ہے، مگر جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ کیا اس طرح کی کوئی حدیث ہے؟ اگر ہے تو اس کی سند بتادیں۔

جواب: اس طرح کی ایک مرسل روایت تو موجود ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ مؤمن بزدل ہو سکتا ہے، بخیل ہو سکتا ہے لیکن جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ ممکن ہے کہ خطبا حضرات نے اسی حدیث سے سوال میں بیان کردہ مفہوم کشید کیا ہو۔ صفوان بن سلیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا:

أيكون المؤمن جبانا؟ قال: «نعم» فقيل: أيكون المؤمن بخيلا؟ قال: «نعم» فقيل له: أيكون المؤمن كذابا ؟ قال : «لا»[1]

''کیا مؤمن بزدل ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، عرض کیا گیا کہ کیا مؤمن بخیل ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، پھر آپ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا مؤمن جھوٹا ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔''

سوال نمبر ۵: کیا روزہ افطار کرنے کی معروف دعا: اللهم لك صمتُ وعلى رزقك أفطرت[1] ضعیف ہے؟

جواب: یہ حدیث دو سندوں سے مروی ہے اور یہ دونوں ہی ضعیف ہیں:

① انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ کہتے:

«بسم الله، اللهم لك صمتُ وعلى رزقك أفطرت»[2]

اس سند میں اسمٰعیل بن عمرو بن نجیح اصبہانی ضعیف اور داؤد بن زبرقان رقاشی متروک راوی ہے۔

② معاذ بن زہرہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا کرتے:

«اللهم لك صمتُ وعلى رزقك أفطرت»[1]

---

۱ سنن ابو داؤد: ۲۳۵۸

۲ طبرانی اوسط: ۷۵۴۹، طبرانی صغیر: ۹۱۲، اخبار اصبہان: ۱۷۵۶... ضعیف جدا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ